السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نفاس والی عورت اگر چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے تو وہ روزے رکھ سکتی، نماز ادا کر سکتی اور حج کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں!اگر وہ چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجاے تو وہ روزہ رکھ سکتی ہے، نماز ادا کر سکتی ہے اور حج و عمر کر سکتی ہے اور اس کے خاوند کے لیے حلال ہے کہ وہ اس سے صحبت کرے۔ اگر وہ بیس دن بعد پاک ہوجاتی ہے تو غسل کرے نماز ادا کرے اور روزے رکھے اوراپنے خاوند کےلیے حلال ہوگئی اور جو کچھ عثمان بن ابی العاص سے مروی ہے کہ وہ اسے ناپسند کرتے تھے، تو یہ بات کراہت تنزیہی پر محمول ہے اور وہ ان کا اپنا اجتہاد ہے۔ رحمہ اللہ ورضی عنہ۔ جس پر کوئی دلیل نہیں۔

اور درست بات یہی ہے کہ اگر وہ چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے تو کوئی حرج نہیں۔ پھر اگر پاک رہے تو فبہا اور اگر چالیس دنوں کے اندر دوبارہ خون آنے لگے تو صحیح بات یہی ہے کہ چالیس دنوں کی مدت کے اندر اسے نفاس ہی سمجھا جائے گا لیکن جو روزے، نمازیں اور حج جو اس نے حالت طہارت میں ادا کیے تھے وہ سب صحیح ہیں۔ ان میں سے کسی بھی چیز کے اعادہ کی ضرورت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 54

محدث فتویٰ